110

آیت نمبر 101

آیات نمبر 101 تا 108 میں اہل ایمان کو نزول قرآن کے دوران غیر ضروری سوالات نہ کرنے کی تلقین۔ بحیرہ، سائبہ، وصیلہ اور حام کو اللہ نے مقرر نہیں کیا۔ کفار کو تلقین کہ رسول اللہ ﷺ کی پیروی کریں اور اپنے گمراہ باپ دادا کی پیروی نہ کریں۔ موت کے وقت وصیت کے احکام۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَ
اِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَ
اللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿101﴾ اے ایمان والو! ایسی باتوں کے متعلق سوال نہ کیا کرو کہ
اگر ان کی تفصیل تمہیں بتا دی جائے تو تمہیں ناپسند ہو اور اگر تم کوئی بات ایسے وقت
میں پوچھتے ہو جبکہ قرآن نازل ہو رہا ہے تو اس کا قوی امکان ہے کہ وہ تم پر ظاہر کر دی
جائے گی، اب تک جو ہو چکا اللہ نے اسے معاف کر دیا ہے اور اللہ بہت درگزر کرنے
والا اور بردبار ہے قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا
كٰفِرِيْنَ ﴿102﴾ تم سے پہلے والی قوموں نے بھی ایسے ہی سوالات کئے تھے پھر ان
احکام پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے کفر میں مبتلا ہو گئے مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ
وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى
اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿103﴾ اللہ نے نہ تو کوئی بحیرہ مقرر کیا ہے
نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حام، مگر یہ کافر لوگ اللہ پر جھوٹی تہمت لگاتے ہیں اور ان
میں سے اکثر لوگ بے عقل ہیں یہ تمام نام مختلف قسم کی اونٹنیوں کے ہیں جنہیں مشرکین

اپنے بتوں کے نام پر آزاد کھلا چھوڑ دیتے تھے اور کہتے تھے کہ یہ اللہ کی جانب سے مقرر کئے گئے
ہیں وَ اِذَا قِیۡلَ لَہُمۡ تَعَالَوۡا اِلٰی مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ وَ اِلَی الرَّسُوۡلِ قَالُوۡا
حَسۡبُنَا مَا وَجَدۡنَا عَلَیۡہِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَ لَوۡ کَانَ اٰبَآؤُہُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ شَیۡئًا
وَّ لَا یَہۡتَدُوۡنَ ﴿۱۰۴﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو احکام نازل فرمائے ہیں
ان کی طرف آؤ اور رسول (ﷺ) کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ ہم کو وہی کافی
ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا، خواہ ان کے باپ دادا کچھ بھی نہ جانتے ہوں
اور نہ راہ راست پر ہوں یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا عَلَیۡکُمۡ اَنۡفُسَکُمۡ ۚ لَا
یَضُرُّکُمۡ مَّنۡ ضَلَّ اِذَا اہۡتَدَیۡتُمۡ ؕ اِلَی اللّٰہِ مَرۡجِعُکُمۡ جَمِیۡعًا
فَیُنَبِّئُکُمۡ بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾ اے ایمان والو! تم اپنی فکر کرو، اگر تم خود
راہِ راست پر ہو تو کسی دوسرے کی گمراہی سے تمہارا کچھ نہیں بگڑتا، یہ جان لو کہ
بالآخر تم سب کو واپس لوٹ کر اللہ ہی کی طرف جانا ہے، پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ
سب کچھ تمہارے سامنے رکھ دے گا یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا شَہَادَۃُ بَیۡنِکُمۡ اِذَا
حَضَرَ اَحَدَکُمُ الۡمَوۡتُ حِیۡنَ الۡوَصِیَّۃِ اثۡنٰنِ ذَوَا عَدۡلٍ مِّنۡکُمۡ اَوۡ اٰخَرٰنِ
مِنۡ غَیۡرِکُمۡ اِنۡ اَنۡتُمۡ ضَرَبۡتُمۡ فِی الۡاَرۡضِ فَاَصَابَتۡکُمۡ مُّصِیۡبَۃُ الۡمَوۡتِ ؕ
اے ایمان والو! جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت قریب آجائے تو وصیت کے وقت دو
معتبر اور امانتدار لوگ گواہ بنائے جائیں جو تم ہی میں سے ہوں یا اگر تم سفر کی حالت میں ہو
اور وہاں موت کی مصیبت پیش آجائے تو غیر لوگوں میں سے دو گواہ لے لیے جائیں
بشرطیکہ اپنے لوگ موجود نہ ہوں تَحۡبِسُوۡنَہُمَا مِنۡۢ بَعۡدِ الصَّلٰوۃِ فَیُقۡسِمٰنِ بِاللّٰہِ



اِنِ ارۡتَبۡتُمۡ لَا نَشۡتَرِیۡ بِهٖ ثَمَنًا وَّ لَوۡ كَانَ ذَا قُرۡبٰی ۙ وَ لَا نَكۡتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ
اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الۡاٰثِمِیۡنَ ﴿۱۰۶﴾ پھر اگر تمہیں ان کی صداقت پر شک ہو تو نماز کے بعد
دونوں گواہوں کو مسجد میں روک لیا جائے اور وہ اللہ کی قسم کھا کر کہیں کہ ہم کسی ذاتی
فائدے کے عوض اس گواہی کو بیچنے والے نہیں ہیں خواہ کوئی ہمارا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو
اور نہ ہی اللہ کی خاطر گواہی کو چھپائیں گے اگر ہم نے ایسا کیا تو گناہ گاروں میں شمار ہوں گے
فَاِنۡ عُثِرَ عَلٰۤی اَنَّهُمَا اسۡتَحَقَّاۤ اِثۡمًا فَاٰخَرٰنِ یَقُوۡمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِیۡنَ
اسۡتَحَقَّ عَلَیۡهِمُ الۡاَوۡلَیٰنِ فَیُقۡسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَاۤ اَحَقُّ مِنۡ شَهَادَتِهِمَا وَ
مَا اعۡتَدَیۡنَاۤ ۖ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۱۰۷﴾ پھر اگر پتہ چل جائے کہ وہ دونوں گواہ
جھوٹی گواہی دے کر گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں تو ان کی جگہ دوسرے دو گواہ ان لوگوں
میں سے کھڑے ہوں جن کی حق تلفی ہوئی ہو اور جو میت کے قریبی رشتہ دار ہوں، پھر یہ
دونوں گواہ اللہ کی قسم کھا کر کہیں کہ ہماری گواہی ان دو گواہوں سے زیادہ درست ہے اور
ہم نے گواہی دینے میں کوئی زیادتی نہیں کی، اگر ہم ایسا کریں تو بیشک ہم ظالموں میں سے
ہونگے ذٰلِكَ اَدۡنٰۤی اَنۡ یَّاۡتُوۡا بِالشَّهَادَةِ عَلٰی وَجۡهِهَاۤ اَوۡ یَخَافُوۡۤا اَنۡ تُرَدَّ
اَیۡمَانٌۢ بَعۡدَ اَیۡمَانِهِمۡ ؕ اس طریقہ سے زیادہ توقع کی جا سکتی ہو کہ لوگ ٹھیک گواہی
دیں گے اور اس بات سے ڈریں گے کہ دوسری قسموں کے بعد ان کی قسمیں رد کر دی
جائیں گی وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اسۡمَعُوۡا ؕ وَ اللّٰهُ لَا یَهۡدِی الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِیۡنَ ﴿۱۰۸﴾ ع
اللہ سے ڈرو اور اس کے احکام غور سے سنو، اللہ نافرمانی کرنے والوں کو اپنی رہنمائی سے
محروم کر دیتا ہے رکوع [۱۴]

[# 110]

In Verses 101 to 108 Believers are advised not to ask unnecessary questions during the descent of the Quran. Allah has not mandated Bahira, Sa'iba, Wasila, and Hama. The disbelievers are reminded to follow the Messenger of Allah [peace be upon him] and not follow the misguided ways of their forefathers. The regulations regarding wills at the time of death.

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ
تَسُؤْكُمْ ۚ وَ اِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ
لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾

O believers! Do not ask about matters [of religion] which, if disclosed to you, might distress you. And if you ask about them while the Quran is being revealed, they will [surely] be disclosed to you. Allah has already pardoned that which is past. For Allah is All-Forgiving and Most Forbearing.

قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

The nations before you also asked such questions [from their messengers] and then, [as a result of not acting in accordance with the revealed guidance], they fell into disbelief.

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّ لَا سَآىِٕبَةٍ وَّ لَا وَصِيْلَةٍ وَّ لَا
حَامٍ ۙ وَّ لٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ
وَ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

Allah has never sanctified [pagan designations for offerings, such as] Bahirah [the ear-slit she camel] or Sa'ibah [the free grazing she camel] or Wasilah [the successive female-bearing cattle] or Hama [the protected ten-sire camel]. However, disbelievers falsely attribute lies against Allah [about them]. And most of them lack understanding [of true religion].

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ اِلَى الرَّسُوْلِ
قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَ لَوْ كَانَ
اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾

And when it is said to them, "Come to what Allah has sent down, and to the Messenger", they say, "sufficient for us is what we have found our forefathers following." Is it so, even though their forefathers knew nothing [of revealed religion], and had no guidance either?

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ
ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾

It is [but] for your own selves that you are responsible for. For those who go astray will not harm you if you are guided. To Allah all of you have to return. Then He shall tell you what you have been doing [in life].

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا شَهَادَةُ بَيۡنِكُمۡ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ
الۡمَوۡتُ حِيۡنَ الۡوَصِيَّةِ اثۡنٰنِ ذَوَا عَدۡلٍ مِّنۡكُمۡ اَوۡ اٰخَرٰنِ
مِنۡ غَيۡرِكُمۡ اِنۡ اَنۡتُمۡ ضَرَبۡتُمۡ فِى الۡاَرۡضِ فَاَصَابَتۡكُمۡ
مُّصِيۡبَةُ الۡمَوۡتِ‌ؕ

O believers! When death approaches any of you, let two just and trustworthy witnesses from among yourselves testify to the bequest. Or if you are traveling and the calamity of death befalls you, two witnesses from outside your own community may be brought in.

تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ
ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ
شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾

[There upon] summon them [to testify to the bequest before people] after the prayer. Then both shall swear by Allah, saying, ' [If you doubt our testimony, we swear]; We will not sell our testimony for any price, even if the beneficiary is a close relative, and we will not conceal the testimony [that we have sworn to] by Allah, for then we would certainly be among the sinful.'

فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ
مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ
فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَ مَا
اعْتَدَيْنَآ ۖ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٧﴾

If it becomes known that those two witnesses have committed sin by giving false testimony, then two other witnesses should stand in their place, those among the beneficiaries who have suffered the wrongful appropriation. They should swear by Allah, saying, 'Our testimony is more truthful than their testimony, and [we swear] we have not transgressed [against the other witnesses], for then we would surely be among the wrongdoers.'

ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَاۤ اَوْ يَخَافُوْۤا اَنْ
تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ

This [provision] makes it more likely that people will give testimony according to facts, or else they will fear that their oaths will be refuted by the oaths of others.

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اسْمَعُوْا ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ
الْفٰسِقِيْنَ۠ ﴿۱۰۸﴾ رکوع [۱۴]

Fear Allah and listen carefully to His commands. [Know that] Allah does not guide the disobedient people.